

65633- عورت کو روزہ بہت ہی کمزور کر دے تو کیا وہ روزہ نہ رکھے؟

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت پیاس کی شدت کی بنا پر مجھے سر درد جسمانی کمزوری اور قمی جیسی حالت سے دوچار ہونا پڑتا ہے، جس کی بنا پر مجھے صرف پانی پینا پڑتا ہے، میرے اس عمل پر میرا دل ٹوٹتا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں نمازوں اور اذکار اور قرآن کی حافظت کرتی ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے شریعت کو بہت آسان اور سہل بنایا ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے روزوں کی آیت میں فرمایا:

﴿اللَّهُ تَعَالَى تِبْارَكَ سَاقِهَ آسَانِي كُرْنَا چاہتَاهُ، وَأَرْتَمْ پِرْ مُشَكْلَ نَهِيْنِ كُرْنَا چاہتَاهُ﴾.

اور پھر اللہ تعالیٰ نے مریض کے لیے رمضان میں روزہ نہ رکھنا مباح کیا ہے جس مرض کی بنا پر روزہ نہ رکھنا مباح ہے اس میں وہ بیماری شامل ہے جو بالفعل اور واقعاً پانی جائے جو روزہ رکھنے کی بنا پر زائد ہونے کا خدشہ ہو، یا کسی بیماری کی پیدا ہونے کا خدشہ ہو، اس کی تفصیل سوال نمبر (12488) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں۔

اس بنا پر اگر سائلہ عورت کے لیے رمضان میں روزہ رکھنے کی بنا پر جسم میں کمزوری کی بنا پر قمی اور سر درد جسمی حالت ہو جاتی ہے تو اس کے لیے رمضان میں روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اگر وہ بعد میں روزہ کی قضاۓ کرنے کی استطاعت رکھتی ہے تو قضاۓ کر لے اور اگر استطاعت نہیں تو پھر اس کی بجائے ہر دن کے بد لے ایک مسکین کو کھانا کھلادے۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر کوئی شخص پیاس کی بنا پر فرضی روزہ توڑے سے تو اس کا حکم کیا ہے؟

"اس کا حکم یہ ہے کہ جس شخص نے بھی فرضی روزہ رکھا ہو چاہے رمضان کا ہو یا قضاۓ یا کفارہ یا فدیہ کا روزہ اس کے لیے روزہ توڑنا حرام ہے، لیکن اگر پیاس اتنی شدید ہو جائے کہ نقصان اور ضرر کا خدشہ ہو یا پھر ضائع اور تلف ہونے کا تو اس حالت میں اس کے لیے روزہ کھونا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

چاہے رمضان المبارک میں بھی ایسی حالت بن جائے اور اسے ضرر و نقصان کا خدشہ ہو یا پھر بلا کست کا خدشہ تو اس کے لیے روزہ توڑنا جائز ہے "انتہی"۔

دیکھیں: مجموع فتاویٰ اشیع ابن عثیمین (19) سوال نمبر (149).

واللہ اعلم۔